

از عدالتِ عظمیٰ

آر کے سنہاؤد گیران

بنام

یونین آف انڈیاؤد گیران

تاریخ فیصلہ: 20 دسمبر، 1991

[ایل ایم شرما، جے ایس ورما اور ایس سی اگراوال، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

پوسٹس اور ٹیلی گرافس خدمات کے قواعد:

ڈائریکٹر جنرل پوسٹس اور ٹیلی گرافس کا خط جس کی تاریخ 17.8.1983 ہے۔ اسسٹنٹ ٹیلی گراف ماسٹرز کی لوور اسکیل ٹیلی گراف ماسٹرز کے عملہ میں اپ گریڈیشن اور انضمام۔ کا اثر۔

محکمہ ڈاک اور ٹیلی گراف، حکومت ہند میں، 1973 سے پہلے، ٹیلی گرافسٹس اور ٹیلی گراف ماسٹرز (TMS) کے عملوں کے درمیان اسسٹنٹ ٹیلی گراف ماسٹرز (ATMS) کی تعیناتی کی کچھ الاؤنس شدہ آسامیاں تھیں جن پر ٹیلی گرافسٹوں میں سے سنیارٹی۔ بمعہ۔ فٹنس کی بنیاد پر کیا جاتا تھا جو اس طرح کے عہدوں کے لیے رضاکارانہ طور پر کام کرنا چاہتے تھے اور انہیں ماہانہ الاؤنس بطور خصوصی تنخواہ ادا کیا جاتا تھا۔ تیسرے تنخواہ کمیشن نے ترمیم کرتے ہوئے ٹیلی گرافسٹوں کے تنخواہ کے پیمانے کو 1.1.1973 سے تبدیل کر کے 260-480 کر دیا اور TM کے لیے اس نے دو پیمانے تجویز کیے۔ ایک روپے 425-640۔ لوور اسکیل گریڈ ٹیلی گراف ماسٹرز (ایل ایس جی TMS) کے لیے دوسرے روپے 550-750۔ ہائر اسکیل گریڈ ٹیلی گراف ماسٹرز (ایچ ایس جی TMS) کے لیے۔ خصوصی تنخواہ کے بدلے ATM کے لیے پے کمیشن نے روپے 380-560 کے تنخواہ کے پیمانہ کی سفارش کی۔ اس کے مطابق، پوسٹس اور ٹیلی گرافس بورڈ نے 9.8.1974 کی تاریخ کا ایک حکم جاری کیا جس کے مطابق ATM کے عملہ کو 1.1.1973 سے روپے 380-560

کے تنخواہ کے پیمانہ میں برداشت کیا جائے گا جسے تمام ارادوں اور مقاصد کے لیے ایک نئے عملہ کے طور پر مانا جائے گا۔ تاہم، اس سلسلے میں کوئی قواعد وضع نہیں کیے گئے اور تقرریوں کو موجودہ قواعد اور پوسٹس اور ٹیلی گرافس بورڈ اور ڈائریکٹر جنرل، پوسٹس اور ٹیلی گرافس کے ذریعے وقتاً فوقتاً جاری کردہ احکامات / خطوط کے ذریعے منظم کیا جاتا رہا۔

محکمہ پوسٹس اور ٹیلی گرافس میں عملوں کو معقول بنانے کے لیے، ٹیلی مواصلات سے متعلق ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس نے 1982 میں اپنی رپورٹ پیش کی جس میں سفارش کی گئی کہ تنخواہ کے پیمانہ کے عہدوں میں مناسب اضافہ کر کے ATM اور تنخواہ کے پیمانہ کے عملوں کو ضم کیا جا سکتا ہے۔ اس کے مطابق، ڈائریکٹر جنرل، پوسٹس اور ٹیلی گرافس نے ایک آرڈر جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ ATM کے عملہ کو ضم کیا جا سکتا ہے اور ATM کی 85 فیصد آسامیوں کو LSGTM میں اپ گریڈ کیا جا سکتا ہے اور 15 فیصد آسامیوں کا بقایا ختم کیا جا سکتا ہے اور اضافی ATM کو ٹیلی گرافسٹ کے طور پر واپس کیا جا سکتا ہے۔ یہ بھی ہدایت کی گئی کہ ATM کو LSGTM کے عہدوں پر ترقی موجودہ ATM کے معاملے میں موجودہ قوانین کی بنیاد پر ہوگی جو ٹیلی گرافسٹ کے طور پر ان کی سناریو کی وجہ سے LSGTM کے طور پر ترقی کے اہل ہیں، اور یہ کہ براہ راست ATM کے عہدے سے LSGTM کے طور پر ان کی ترقی میں زیادہ اہمیت کے فرائض اور ذمہ داریوں کا فرض شامل نہیں ہوگا۔ نتیجتاً، اپیل کنندگان جو 1967-1982 سالوں سے ATM کے طور پر کام کر رہے تھے، انہیں ٹیلی گرافسٹ کے عہدوں پر واپس کر دیا گیا جبکہ ٹیلی گرافسٹ کے طور پر کام کرنے والے افراد کو LSGTM کے اپ گریڈ شدہ عہدوں پر مقرر کیا گیا۔

اپیل گزاروں نے ان کی واپسی کو چیلنج کیا اور LSGTM کے اپ گریڈ شدہ عہدوں پر تعیناتی کا دعویٰ کیا۔ سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل نے ان کے دعوے کی اجازت دی جہاں تک یہ واپسی سے متعلق ہے اور فیصلہ دیا کہ اپیل کنندگان ATM کے طور پر جاری رہنے کے حقدار ہیں؛ لیکن جہاں تک LSGTM کے اپ گریڈ شدہ عہدوں پر ان کی تعیناتی کا تعلق ہے، ٹریبونل نے اس دعوے کو مسترد کر دیا۔

اس عدالت میں خصوصی اجازت کی طرف سے اپیل میں، اپیل گزاروں کی جانب سے یہ دعویٰ کیا گیا کہ ڈائریکٹر جنرل کے تاریخ کے 17.8.1983 کے حکم کا اثر یہ تھا کہ حکم کی تاریخ کو

ATM کے عہدوں پر فائز افراد میں سے 85 فیصد کو ٹیلی گرافسٹ کے طور پر ان کی بین سینئرٹی کی بنیاد پر LSGTM کے اپ گریڈ شدہ عہدوں پر پوسٹ کرنے کے لیے منتخب کیا جانا تھا اور اس حکم کا مطلب یہ نہیں سمجھا جاسکتا کہ تمام ATM ٹیلی گرافسٹ کے عہدے پر واپس آجائیں گے اور ٹیلی گرافسٹوں میں ترقی ٹیلی گرافسٹوں کے عملہ میں سنیرٹی کی بنیاد پر کی جائے گی جبکہ ATM کی 85 فیصد آسامیاں جنہیں LSGTM کے طور پر اپ گریڈ کیا گیا تھا۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت،

قرار دیا گیا کہ: 17.8.1983 کے خط کا مطلب یہ نہیں سمجھا جاسکتا کہ تمام ATM کو ٹیلی گرافسٹ کے طور پر واپس کرنا ہو گا اور ٹیلی گرافسٹوں میں سے LSGTM کی 85 فیصد اپ گریڈ شدہ آسامیوں کے لیے ترقی دی جائے گی۔ ٹریبونل کی طرف سے لیا گیا نظریہ درست نہیں تھا۔

1.2 ٹیلی گرافسٹ کے عہدوں پر ATM کی واپسی صرف LSGTM کے عہدوں کی عدم دستیابی کی وجہ سے کی جانی تھی کیونکہ ATM کے تمام عہدوں کو اپ گریڈ نہیں کیا جاتا تھا اور صرف 85 فیصد کو اپ گریڈ کیا جاتا تھا اور باقی 15 فیصد عہدوں کو ختم کیا جاتا تھا۔

1.3 تیسرے تنخواہ کمیشن کی سفارشات کی بنیاد پر یکم جنوری 1973 سے ATM کے لیے روپے 385-560 کا علیحدہ تنخواہ کے پیمانہ بنانے کے بعد، 9 اگست 1974 کے حکم سے ATM کا ایک نیا عملہ بنایا گیا؛ اور 17.8.1983 کے خط کے ذریعے ATM کے عملہ کو LSGTM میں ضم کیا جانا تھا، جس میں ATM کی 85 فیصد آسامیوں کو LSGTM کے طور پر اپ گریڈ کیا جانا تھا اور ATM کی 15 فیصد آسامیوں کے بقایا کو ختم کیا جانا تھا۔

1.4 17 اگست 1983 کے حکم نامے کے مطابق یہ تصور کیا گیا تھا کہ موجودہ ATM میں سے 85 فیصد کو برقرار رکھا جائے گا اور LSGTM کی اپ گریڈ شدہ آسامیوں کے خلاف پوسٹ کیا جائے گا اور صرف 15 فیصد اضافی رقم کو ٹیلی گرافسٹ کے طور پر واپس کیا جائے گا۔ اس میں یہ بھی کہا گیا کہ براہ

راست LSGTM کے عہدوں پر ATM کی ترقی ہوگی اور اس طرح کی ترقی کا معیار ٹیلی گرافسٹوں کی درجہ بندی کی فہرست میں سنیا رٹی ہوگی۔

2.1 LSGTM کے عہدوں پر ترقی کے لیے موجودہ ٹیلی گرافسٹوں کے حقوق اپ گریڈیشن سے بری طرح متاثر نہیں ہوئے اور اپ گریڈیشن صرف ان افراد تک محدود تھی جو 17 اگست 1983 کے حکم کی منظوری کی تاریخ کو ATM کے عہدوں پر فائز تھے۔

2.2 17 اگست 1983 کے حکم کا واحد اثر یہ ہوگا کہ جن ATM کو LSGTM کے طور پر ترقی کے لیے منتخب کیا گیا تھا انہیں LSGTM کے پیمانے پر رکھا جائے گا لیکن اس سے وہ ٹیلی گرافسٹوں سے سینئر نہیں ہوں گے جو ان سے سینئر تھے لیکن بعد میں انہیں LSGTM کے طور پر ترقی دی گئی کیونکہ ترقی پر ایسے ٹیلی گرافسٹ LSGTM کے عملہ میں اپنی سنیا رٹی دوبارہ حاصل کر لیں گے۔

2.3 ATM کی 85 فیصد اپ گریڈ شدہ آسامیوں پر LSGTM کے طور پر تعیناتی کے مقصد کے لیے انتخاب ان افراد میں سے کیا جانا تھا جو 17 اگست 1983 کو ATM کے طور پر کام کر رہے تھے اور مذکورہ انتخاب ٹیلی گرافسٹ کے طور پر ان کی بین سنیا رٹی کی بنیاد پر کیا جانا تھا۔

2.4 اپیل کنندگان ٹیلی گرافسٹ کے عملہ میں ان کی بین سنیا رٹی کی بنیاد پر ATM کی 85 فیصد اپ گریڈ شدہ آسامیوں کے خلاف LSGTM کے طور پر پوسٹ کرنے کے لیے دوسرے ATM کے ساتھ غور کرنے کے حقدار ہیں۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2033، سال 1991۔

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، الہ آباد کے رجسٹریشن ٹی اے نمبر 1483، سال 1987 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے سنیل کے گپتا اور ایچ کے پوری۔

جواب دہندگان کے لیے جے ڈی جین، مس کٹی کمار منگل اور مس سشما سوری۔

عدالت کا فیصلہ ایس سی اگراں جسٹس نے سنایا۔

حکومت ہند کے محکمہ ڈاک اور ٹیلی گراف میں، پہلے دو عملہ تھے: (i) روپے 110-240 کے تنخواہ کے پیمانہ میں ٹیلی گرافسٹ، اور (ii) روپے 210-380 کے تنخواہ کے پیمانہ میں ٹیلی گراف ماسٹرز (مختصر 'TMs' کے لیے)۔ اسسٹنٹ ٹیلی گراف ماسٹرز (ATM)، ٹیسٹنگ ٹیلی گرافسٹس (TTL) اور ٹیلی پرنٹر سپروائزرز (TPS) کی کچھ آسامیاں 'الاولنس شدہ آسامیوں' کے نام سے جانی جاتی تھیں۔ ان الاولنس شدہ عہدوں پر تقرری محکمہ جاتی امتحان کے ذریعے انتخاب کی بنیاد پر ٹیلی گرافسٹوں میں سے کی گئی تھی اور منتخب امیدواروں کو دو ماہ کی مدت کے لیے تربیت حاصل کرنے کی ضرورت تھی۔ انہیں ماہانہ 30 روپے کا الاولنس (خصوصی تنخواہ) ادا کیا جاتا تھا۔ 1968 میں تنظیم نو کے نتیجے میں TTL ایس، TPS اور ATM کی 75 فیصد الاولنس شدہ آسامیوں کو ATM کے عہدے میں ضم کر دیا گیا اور باقی 25 فیصد آسامیاں ختم کر دی گئیں۔ اس کے بعد ATM کے عہدے کے لیے انتخاب / تقرری ٹیلی گرافسٹوں میں سے سناریٹی۔ بمعہ - فٹنس کی بنیاد پر کی گئی تھی جو اس طرح کے عہدے کے لیے رضاکارانہ طور پر کام کرنا چاہتے تھے۔ دو ماہ کی تربیت کی ضرورت کو جاری رکھا گیا۔ ٹیلی گرافسٹ مراعات کی شکل میں اضافی فوائد کے حقدار تھے جن کے ATM حقدار نہیں تھے۔ تیسرے تنخواہ کمیشن نے ٹیلی گرافسٹوں کے تنخواہ کے پیمانے کو روپے 260-480 میں تبدیل کرنے کی سفارش کی۔ TM کے لیے، پے کمیشن نے دو پیمانوں کی سفارش کی۔ لوور اسکیل گریڈ ٹیلی گراف ماسٹرز (LSGTM) کے لیے روپے 425-640 کا پیمانہ اور ہائر اسکیل گریڈ ٹیلی گراف ماسٹرز (ایچ ایس جی ٹی ایم) کے لیے روپے 550-750 کا پیمانہ۔ پے کمیشن نے خصوصی تنخواہ کے بدلے ATM کے لیے روپے 380-560 کے تنخواہ کے پیمانہ کی بھی سفارش کی جو انہیں اس وجہ سے دی گئی تھی کہ مذکورہ عہدہ میعاد کی بنیاد پر نہیں رکھا گیا تھا اور وہ ٹی ایم کو ٹریفک کو ٹھکانے لگانے سے متعلق معمول کی نگرانی کے فرائض سے بھی فارغ کرتے ہیں۔ تیسرے تنخواہ کمیشن کی سفارشات یکم جنوری 1973 سے نافذ العمل ہوئیں۔ تیسرے تنخواہ کمیشن کی مذکورہ سفارشات کے نتیجے میں، پوسٹس اور ٹیلی گرافس بورڈ نے 9 اگست 1974 کا حکم جاری کیا، جس کے تحت یہ فیصلہ کیا گیا کہ "اسسٹنٹ ٹیلی گراف ماسٹرز کے عملہ کو یکم جنوری 1973

سے روپے 380-560 کے تنخواہ کے پیمانہ میں برداشت کیا جائے گا، اسے تمام ارادوں اور مقاصد کے لیے ایک نئے عملہ کے طور پر مانا جائے گا۔" مذکورہ حکم نامے میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ ATM کے اس نئے عملہ کے لیے بھرتی کے قواعد مقررہ وقت پر عمل میں آئیں گے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بھرتی کے قوانین نہیں بنائے گئے تھے۔

ٹیلی گرافسٹوں کے لیے ٹی ایم کے عہدے پر ترقی کے مواقع کو بہتر بنانے کے لیے، پوسٹس اور ٹیلی گرافس بورڈ نے 16 جون 1974 کے اپنے حکم کے ذریعے LSGTM کے عہدوں کو موجودہ وقتی پیمانہ کے عہدوں کو تبدیل کر کے ٹیلی گرافسٹوں کے عہدوں کے 20 فیصد تک بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ 29 نومبر 1978 کے ڈاک اور ٹیلی گراف کے ڈائریکٹر جنرل کے خط کے ذریعے یہ اطلاع دی گئی تھی کہ یکم جنوری 1973 سے 9 اگست 1974 کے خط کے تحت روپے کے تنخواہ کے پیمانہ میں بنائے گئے ATM کے عملہ موجودہ طور پر جاری رہیں گے اور ٹیلی گرافسٹوں کو وقتاً فوقتاً جاری کردہ موجودہ ہدایات کے مطابق رضاکار ٹیلی گرافسٹوں میں سے ATM کے طور پر ترقی دی جائے گی۔ مزید یہ فیصلہ کیا گیا کہ LSGTM کے 20 فیصد عہدوں کا تعین ATM اور ٹیلی گرافسٹوں کی مشترکہ طاقت کی بنیاد پر کیا جائے گا اور مزید یہ کہ ٹیلی گرافسٹوں کی درجہ بندی کی فہرست میں ان کی سنیارٹی کی بنیاد پر LSGTM کے گریڈ میں تعیناتی کے لیے ATM پر غور کیا جائے گا۔ 30 مئی 1979 کے خط کے ذریعے، پوسٹس اور ٹیلی گرافس کے ڈائریکٹر جنرل نے ہدایت دی کہ وہ ایڈہاک ATM جن کا انتخاب 12 نومبر 1969 اور 29 مارچ 1971 کے دفتری خطوط میں موجود ہدایات کے مطابق کیا گیا تھا اور جنہیں صرف نوکری کی تربیت پر مختصر کیا گیا تھا، انہیں اب مستقل تربیت دی جانی چاہیے اور انہیں مستقل ATM بنایا جانا چاہیے۔

7 اگست 1980 کے خط کے ذریعے، پوسٹس اور ٹیلی گرافس کے ڈائریکٹر جنرل نے ہدایت کی کہ ATM کو LSGTM کے گریڈ میں تعیناتی کے لیے ان کے حکم کے مطابق ٹیلی گرافسٹوں کی درجہ بندی کی فہرست میں ان کی سنیارٹی کی بنیاد پر غور کیا جائے گا۔ 29 نومبر 1979 اور یہ کہ ایک بار ATM کی تصدیق ہو جانے کے بعد وہ ٹیلی گرافسٹوں کے عہدوں پر واجب الادا حق سے محروم ہو جائیں گے اور لہذا LSGTM کے عملہ میں ترقی کے لیے ان پر غور نہیں کیا جاسکتا اور یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ موجودہ عہدے داروں کو ان کے دفتر سے تا حکم ثانی ATM کے طور پر تصدیق نہیں کی جاسکتی۔

ٹیلی کمیونیکیشن کی ایک کمیٹی، جسے 'سرن کمیٹی' کے نام سے جانا جاتا ہے، وزارت ٹیلی مواصلات، محکمہ پوسٹس اور ٹیلی گرافس میں عملوں کو معقول بنانے کے لیے تشکیل دی گئی تھی۔ مذکورہ کمیٹی نے 1982 میں اپنی رپورٹ پیش کی تھی جس میں یہ سفارش کی گئی تھی کہ ATM اور ٹی ایم کے عملہ کو ٹی ایم کے عہدوں میں مناسب اضافہ کر کے ضم کیا جاسکتا ہے کیونکہ ATM کے اس ایڈہاک انٹر میڈیٹ عملہ کی تشکیل سے افعال کی غیر ضروری تقسیم پیدا ہو گئی تھی جس کے نتیجے میں ہم آہنگی کے مسائل پیدا ہوئے تھے اور اس کی کوئی وجہ نہیں تھی کہ یہ کام TM کو نہیں سونپا گیا تھا۔ سرن کمیٹی کی مذکورہ رپورٹ کے مطابق، 17 اگست 1983 کا حکم پوسٹس اور ٹیلی گرافس کے ڈائریکٹر جنرل نے منظور کیا تھا جس کے تحت یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ روپے کے تنخواہ کے پیمانہ میں ATM کے عملہ کو ضم کیا جاسکتا ہے اور ATM کی موجودہ منظور شدہ آسامیوں میں سے 85 فیصد کو روپے کے تنخواہ کے پیمانہ میں LSGTM میں اپ گریڈ کیا جاسکتا ہے اور ATM کی 15 فیصد آسامیوں کا بقایا ختم کیا جاسکتا ہے اور اضافی ATM کو ٹیلی گرافسٹوں کی موجودہ/مستقبل کی آسامیوں کے خلاف ٹیلی گرافسٹ کے طور پر واپس کیا جاسکتا ہے۔ مذکورہ حکم نامے کے ذریعے، یہ ہدایت دی گئی کہ موجودہ ATM کے معاملے میں ATM کو LSGTM کے طور پر ترقی موجودہ قوانین کی بنیاد پر دی جائے گی، جو ٹیلی گرافسٹ کے طور پر اپنی سناریو کی وجہ سے LSGTM کے طور پر ترقی کے اہل تھے اور یہ کہ براہ راست ATM کے عہدے سے LSGTM کے طور پر ان کی ترقی میں زیادہ اہمیت کے فرائض یا ذمہ داریوں کا فرض شامل نہیں ہوگا اور اہل ATM کو LSGTM کے عہدوں پر اپ گریڈ کرنے پر، موجودہ ATM کو ٹیلی گراف ٹریفک آلات پر ایک ماہ کی اضافی تربیت دی جاسکتی ہے کیونکہ وہ پہلے ہی دو ماہ کی تربیت حاصل کر چکے ہیں۔ ATM۔

اپریل گزاروں کو 1952 سے 1967 کے دوران ٹیلی گرافسٹ کے طور پر مقرر کیا گیا تھا اور انہیں 1967 سے 1982 کے دوران ATM کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ انہیں یو پی سرکل میں تعینات کیا گیا تھا۔ اگست کے پوسٹس اور ٹیلی گرافس کے ڈائریکٹر جنرل کے حکم کی بنیاد پر۔ 17، 1983، جنرل منیجر ٹیلی کام، یو پی سرکل، لکھنؤ نے 2 مارچ 1984 کو ایک حکم منظور کیا جس کے تحت اپریل گزاروں کو ٹیلی گرافسٹ کے عہدے پر واپس بھیج دیا گیا اور جو افراد ٹیلی گرافسٹ کے طور پر کام کر رہے تھے انہیں LSGTM کے اپ گریڈ شدہ عہدوں پر مقرر کیا گیا۔

مذکورہ حکم سے نالاں ہو کر، اپیل گزاروں نے الہ آباد عدالت عالیہ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی جسے ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل ایکٹ، 1985 کی دفعہ 29 کے تحت سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل (جسے اس کے بعد 'دی ٹریبونل' کہا گیا ہے) میں منتقل کر دیا گیا۔ ٹریبونل نے 28 فروری 1989 کے اپنے فیصلے اور حکم نامے کے ذریعے اپیل گزاروں کی درخواست کو جزوی طور پر اس حد تک منظور کر لیا کہ اپیل گزاروں کی واپسی کو کالعدم قرار دے دیا گیا اور یہ قرار دیا گیا کہ وہ ATM کے طور پر جاری رہنے اور مذکورہ عہدوں کی تنخواہ کا پیمانہ کھینچنے کے حقدار ہیں لیکن ٹریبونل نے 17 اگست 1983 کے حکم کی بنیاد پر LSGTM کے اپ گریڈ شدہ عہدوں پر تعیناتی کے لیے اپیل گزاروں کے دعوے کو مسترد کر دیا۔ موجودہ اپیل ٹریبونل کے مذکورہ حکم کے خلاف ہے۔

اپیل میں 17 اگست 1983 کے پوسٹس اور ٹیلی گرافس کے ڈائریکٹر جنرل کے خط کی تشریح پر سوالات اٹھائے گئے ہیں، جس کا متن درج ذیل ہے:

"موضوع: سی او ٹی کی سفارشات کے مطابق ATM کے عملہ کو LSGTM میں ضم کرنا۔

جناب،

مجھے یہ بتانے کی ہدایت کی گئی ہے کہ ٹیلی کمیونیکیشن کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق اسسٹنٹ ٹیلی گراف ماسٹرز کے عملہ کو LSG ٹیلی گراف ماسٹرز میں ضم کرنے کا سوال کچھ عرصے سے اس دفتر میں زیر غور ہے۔

2. اس پوسٹس اور ٹیلی گرافس بورڈ کو اب یہ فیصلہ کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ATM کے عملہ کو روپے 380-560 کے تنخواہ کے پیمانہ میں ضم کیا جاسکتا ہے اور ATM کے موجودہ منظور شدہ عہدے کا 85 فیصد روپے 425-640 کے تنخواہ کے پیمانہ میں ایل ایس جی ٹیلی گراف ماسٹرز میں اپ گریڈ کیا جاسکتا ہے۔ سرکلز کے سربراہ LSGTM کی مطلوبہ آسامیوں کو منظوری دے سکتے ہیں، جو ان کے تحت ATM کی موجودہ منظور شدہ تعداد کا 85 فیصد ہے اور ATM کی بقیہ 15 فیصد آسامیوں کو ختم کر سکتے ہیں، اگر ضروری ہو تو، اضافی ATM کو ٹیلی

گرافسٹ کے طور پر ٹیلی گرافسٹ کی موجودہ/مستقبل کی آسامیوں کے خلاف واپس کر سکتے ہیں۔

3. ATM کو LSGTM میں ترقی موجودہ قواعد کی بنیاد پر ہوگی۔ موجودہ ATM کے معاملے میں، جو ٹیلی گرافسٹ کے طور پر اپنی سنیارٹی کی وجہ سے LSGTM کے طور پر ترقی پانے کے اہل ہیں، ATM کے عہدے سے براہ راست LSGTM کے طور پر ان کی ترقی میں فرائض یا زیادہ اہمیت کی ذمہ داریوں کا فرض شامل نہیں ہوگا۔ ان کی تنخواہ ایف آر 22 (الف) (ii) کے تحت طے کی جائے گی، یعنی اسی مرحلے پر جو ATM کے تنخواہ کے پیمانہ میں ہے، اگر وہ مرحلہ دوسری صورت میں دستیاب ہے، تو نچلے مرحلے میں اس فرق کو ذاتی تنخواہ کے طور پر سمجھا جائے گا جسے مستقبل کے عہدے داروں میں جذب کیا جائے گا۔

4. اہل ATM کو ایل ایس جی ٹیلی گراف ماسٹرز کے عہدوں پر اپ گریڈ کرنے پر عہدے داروں کو ٹیلی گراف ٹریفک آلات پر ایک ماہ کی اضافی تربیت دی جاسکتی ہے کیونکہ وہ پہلے ہی ATM کے طور پر دو ماہ کی تربیت حاصل کر چکے ہیں۔

5. ایسے ATM کی موجودہ تنخواہ، جو ایل ایس جی ٹیلی گراف ماسٹرز کے عہدوں کی عدم دستیابی کی وجہ سے واپس آجاتی ہے، کو ذاتی تنخواہ کی گرانٹ کے ذریعے محفوظ کیا جاسکتا ہے تاکہ مستقبل میں تنخواہ میں اضافے کے خلاف جذب کیا جاسکے۔ ترقی پر ایسے ملازمین کی تنخواہ ٹیلی گرافسٹ کے طور پر ان کی تنخواہ کے حوالے سے عام قوانین کے تحت طے کی جانی چاہیے۔

6. مستقبل میں ATM کے کام کی دیکھ بھال کے لیے ایل ایس جی ٹیلی گراف ماسٹرز کے عہدوں کی منظوری سرکلز کے سربراہوں کے ذریعے اس وقت تک جاری رکھی جاسکتی ہے جب تک کہ آئی ڈی بیو ایس یو/ایس آئی یو کے ذریعے ان کے اپنے اختیارات کے تحت، عہدوں کی تعداد کے 85 فیصد تک نظر ثانی شدہ معیارات تیار نہیں کیے جاتے/اس آفس لیٹر نمبر 19-20/80-20 ٹی ای کے ذریعے ATM کے لیے مقرر کردہ اصولوں کے مطابق جائز قرار دیے جاتے ہیں۔ اس طرح کی آسامیاں ایل ایس جی ٹیلی گراف ماسٹرز کی 20 فیصد فعال آسامیوں سے زیادہ ہوں

گی جنہیں سرکل کے ذریعے منظور کیا جائے گا۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ATM کے عہدوں کے بدلے ایل ایس جی ٹیلی گراف ماسٹرز کے عہدوں کی منظوری دیتے وقت 15 فیصد کمی کو مؤثر بنایا جائے، تمام سی ٹی او ایس / ڈی ٹی او ز کا سالانہ نظر ثانی پہلے مکمل کیا جانا چاہیے اور اس کے بعد صرف ایل ایس جی ٹیلی گراف ماسٹرز کے اضافی عہدوں کو ATM پر لاگو ہونے والے اصولوں کے 85 فیصد پر جائز پایا جانا چاہیے، اسے دائرے کی بنیاد پر منظور کیا جانا چاہیے۔

اپیل گزاروں کے ماہر وکیل، شری سنیل گپتا نے زور دیا ہے کہ مذکورہ حکم کے نتیجے میں، ATM کی موجودہ منظور شدہ آسامیوں میں سے 85 فیصد کو روپے کے تنخواہ کے پیمانہ میں LSGTM میں اپ گریڈ کیا گیا اور ATM کی بقیہ 15 فیصد آسامیاں ختم کر دی گئیں جس کے نتیجے میں اس تاریخ کو ATM کے عہدوں پر فائز افراد میں سے 85 فیصد کو ٹیلی گرافسٹ کے طور پر ان کی بین سینئرٹی کی بنیاد پر LSGTM کے اپ گریڈ شدہ عہدے پر پوسٹ کرنے کے لیے منتخب کیا جانا تھا اور باقی 15 فیصد ATM جو اس طرح منتخب نہیں کیے گئے تھے انہیں اس عہدے پر واپس کر دیا جانا تھا۔ ٹیلی گرافسٹوں کو اگرچہ واپسی پر وہ تنخواہیں ملتی رہیں گی جو وہ ATM کی پوسٹوں پر حاصل کر رہے تھے۔ قابل وکیل کا عرض تھا کہ ٹیلی گرافسٹ کی حیثیت سے سنیرٹی کو صرف ان ATM میں مد نظر رکھا جانا تھا جنہیں LSGTM کے اپ گریڈ شدہ عہدوں کے لیے منتخب کیا جانا تھا اور 17 اگست 1983 کے مذکورہ حکم کا مطلب یہ نہیں سمجھا جاسکتا کہ تمام ATM ٹیلی گرافسٹ کے عہدے پر واپس آجائیں گے اور ٹیلی گرافسٹوں میں سے ترقی ٹیلی گرافسٹوں کے عملہ میں سنیرٹی کی بنیاد پر کی جائے گی جو ATM کے 85 فیصد عہدوں پر LSGTM کے طور پر اپ گریڈ کیے گئے تھے۔

دوسری طرف جواب دہندگان کے ماہر وکیل، شری جے ڈی جین نے دلیل دی ہے کہ ATM کا عملہ صرف ایک ایڈ ہاک عملہ تھا اور وہ افراد جو 17 اگست 1983 سے پہلے ATM کے عہدے پر فائز تھے، ٹیلی گرافسٹ کے عہدے پر اپنا حق برقرار رکھے ہوئے تھے اور انہیں LSGTM کے عہدے پر صرف ٹیلی گرافسٹ کے عملہ میں ان کی سنیرٹی کی بنیاد پر ترقی دی جا سکتی تھی اور ATM کے 85 فیصد عہدوں کو اپ گریڈ کرنے کی وجہ سے LSGTM کے طور پر مذکورہ اپ گریڈ شدہ عہدوں پر تعیناتی صرف ٹیلی گرافسٹوں میں سے ان کی سنیرٹی کی بنیاد پر کی جا

سکتی تھی۔ عملہ اور اپیل کنندگان 17 اگست 1983 کے حکم کی منظوری کی تاریخ پر ATM ہونے کی وجہ سے مذکورہ اپ گریڈ شدہ عہدوں پر تعیناتی کا دعویٰ نہیں کر سکتے تھے۔ شری جین نے اس سلسلے میں 17 اگست 1983 کے خط کے پیرا گراف 3 میں "ATM کو LSGTM میں ترقی دینا موجودہ قوانین کی بنیاد پر ہوگا" کے الفاظ پر انحصار کیا ہے اور 29 نومبر 1978 کے پوسٹس اور ٹیلی گرافس کے ڈائریکٹر جنرل کے خط پر بھی جس میں یہ ہدایت کی گئی تھی کہ ٹیلی گرافسٹوں کی درجہ بندی کی فہرست میں ان کی سنیارٹی کی بنیاد پر LSGTM کے گریڈ میں تعیناتی کے لیے ATM پر غور کیا جائے گا۔

فاضل وکیل کی طرف سے یہ متدعویٰ نہیں ہے کہ ATM کے عہدوں پر تعیناتی یا ATM کے عہدے سے LSGTM کے عہدے پر ترقی کے معاملے پر کوئی قانونی اصول نہیں تھے اور یہ معاملہ انتظامی احکامات کے ذریعے چلایا جاتا تھا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تیسرے پے کمیشن کی سفارشات کی بنیاد پر ATM کے لیے یکم جنوری 1973 سے روپے 385-560 کا علیحدہ تنخواہ کے پیمانہ بنانے کے بعد، 9 اگست 1974 کے حکم سے ATM کا ایک نیا عملہ بنایا گیا تھا۔ اس کے بعد سارین کمیٹی کی سفارشات کی بنیاد پر 17 اگست 1983 کے خط کے ذریعے یہ فیصلہ کیا گیا کہ ATM کے 85 فیصد عہدوں کو LSGTM میں اپ گریڈ کر کے اور ATM کے مذکورہ عہدوں میں سے 15 فیصد کو ختم کر کے روپے 380-560 کے تنخواہ کے پیمانہ میں ATM کے عملہ کو LSGTM میں ضم کیا جائے۔ ATM کے عملہ کا LSGTM کے ساتھ انضمام جیسا کہ 17 اگست 1983 کے خط میں تصور کیا گیا ہے، دو طریقوں سے نافذ کیا جاسکتا ہے: تمام موجودہ ATM کو ٹیلی گرافسٹ کے طور پر واپس کرنا اور ٹیلی گرافسٹوں کے درمیان سے LSGTM کے 85 فیصد اپ گریڈ شدہ عہدوں پر ترقی دینا، جیسا کہ جواب دہندگان کی تجویز ہے یا 85 فیصد ATM کو برقرار رکھنا اور انہیں LSGTM کے اپ گریڈ شدہ عہدوں پر پوسٹ کرنا اور باقی 15 فیصد کو ٹیلی گرافسٹ کے طور پر واپس کرنا، جیسا کہ اپیل گزاروں نے پیش کیا ہے۔ 17 اگست 1983 کے خط کے پیرا گراف 2 میں کہا گیا ہے کہ "ٹیلی گرافسٹوں کی موجودہ/مستقبل کی خالی آسامیوں کے خلاف، اگر ضروری ہو تو، اضافی ATM کو ٹیلی گرافسٹ کے طور پر واپس کر کے، ATM کی بقایا 15 فیصد آسامیوں کو ختم کر دیں۔" اس کا مطلب یہ ہوگا کہ 17 اگست 1983 کے حکم نامے کے مطابق یہ تصور کیا گیا تھا کہ موجودہ ATM میں سے 85 فیصد کو برقرار رکھا جائے گا اور LSGTM کے اپ گریڈ شدہ عہدوں کے خلاف پوسٹ کیا جائے گا اور صرف 15 فیصد اضافی

رقم کو ٹیلی گرافسٹ کے طور پر واپس کیا جائے گا۔ 17 اگست 1983 کے خط کے پیرا گراف 3 میں LSGTM کے طور پر پوسٹنگ کے مقصد سے ان 85 فیصد ATM کے انتخاب کا طریقہ تجویز کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں سمجھا جاسکتا کہ تمام ATM کو ٹیلی گرافسٹ کے طور پر واپس کرنا ہوگا اور ٹیلی گرافسٹوں میں سے LSGTM کی 85 فیصد اپ گریڈ شدہ آسامیوں کے لیے ترقی دی جائے گی۔ پیرا گراف 3 میں، جس میں کہا گیا ہے کہ "ATM کی ترقی، LSGTM کی ترقی موجودہ قوانین کی بنیاد پر ہوگی، موجودہ ATM کے معاملے میں، جو ٹیلی گرافسٹ کے طور پر اپنی سناریو کی وجہ سے LSGTM کے طور پر ترقی کے اہل ہیں، براہ راست ATM کے عہدے کے لیے LSGTM کے طور پر ان کی ترقی میں فرائض یا زیادہ اہمیت کی ذمہ داریوں کا فرض شامل نہیں ہوگا"، یہ تصور کیا گیا ہے کہ ATM کو براہ راست LSGTM کے طور پر ترقی دی جائے گی اور یہ کہ اس طرح کی ترقی کا معیار ٹیلی گرافسٹوں کی گریڈیشن لسٹ میں سناریو ہوگا جیسا کہ ٹیلی گرافسٹوں کی فہرست میں تصور کیا گیا ہے۔ 29 نومبر 1978 کا سابقہ حکم جس میں یہ فراہم کیا گیا تھا کہ ATM ٹیلی گرافسٹوں کی درجہ بندی کی فہرست میں ان کی سناریو کی بنیاد پر LSGTM کے طور پر ترقی کے اہل ہیں۔ یہ 17 اگست 1983 کے خط کے پیرا گراف 5 سے بھی واضح ہے جس میں کہا گیا ہے کہ "ایسے ATM کی موجودہ تنخواہ جو LSGTM عہدوں کی عدم دستیابی کی وجہ سے واپس آ جاتی ہے، کو محفوظ کیا جاسکتا ہے"۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ٹیلی گرافسٹ کے عہدوں پر ATM کی واپسی صرف LSGTM کے عہدوں کی عدم دستیابی کی وجہ سے کی جانی تھی کیونکہ ATM کے تمام عہدوں کو اپ گریڈ نہیں کیا جاتا تھا اور صرف 85 فیصد عہدوں کو اپ گریڈ کیا جا رہا تھا اور باقی 15 فیصد عہدوں کو ختم کیا جاتا تھا۔ 17 اگست 1983 کے خط کے پیرا گراف 6 میں یہ فراہم کیا گیا ہے کہ 85 فیصد اپ گریڈ شدہ آسامیاں 4 اکتوبر 1980 کے پوسٹس اور ٹیلی گرافس کے ڈائریکٹر جنرل کے خط میں طے شدہ اصولوں کے مطابق منظور شدہ LSGTM کی 20 فیصد فعال آسامیوں سے زیادہ ہوں گی جس کا مطلب ہے کہ LSGTM کی 20 فیصد آسامیاں جو ٹیلی گرافسٹوں کے لیے تھیں، کسی بھی طرح سے ATM کی 85 فیصد آسامیوں کو LSGTM کے طور پر اپ گریڈ کرنے سے متاثر نہیں ہوں گی۔ دوسرے لفظوں میں، LSGTM کے عہدوں پر ترقی کے لیے موجودہ ٹیلی گرافسٹوں کے حقوق اپ گریڈیشن سے بری طرح متاثر نہیں ہوئے اور اپ گریڈیشن صرف ان افراد تک محدود تھی جو 17 اگست 1983 کے حکم کی منظوری کی تاریخ کو ATM کے عہدوں پر فائز تھے۔ ٹریبونل کا یہ خیال درست نہیں تھا کہ 17 اگست 1983 کے حکم

کے نتیجے میں تمام ATM ٹیلی گرافسٹوں کے عہدوں پر واپس کیے جانے کے جوابدہ تھے اور اس طرح کے تبادلے کے بعد، ٹیلی گرافسٹوں کے عملہ میں سنیارٹی کی بنیاد پر تمام ٹیلی گرافسٹوں کے ساتھ LSGTM کی 85 فیصد اپ گریڈ شدہ آسامیوں کے خلاف LSGTM کے عہدوں پر ترقی کے لیے ان پر غور کیا جانا تھا۔ ہماری رائے میں، ATM کی 85 فیصد غیر درجہ بند آسامیوں پر LSGTM کے طور پر تعیناتی کے مقصد کے لیے انتخاب ان افراد میں سے کیا جانا تھا جو 17 اگست 1983 کو ATM کے طور پر کام کر رہے تھے اور مذکورہ انتخاب ٹیلی گرافسٹ کے طور پر ان کی بین سینئرٹی کی بنیاد پر کیا جانا تھا۔

اس تناظر میں، یہ بھی ذکر کیا جاسکتا ہے کہ 27 جنوری 1984 کے اپنے خط میں، اسسٹنٹ ڈائریکٹر جنرل (Stn.)، پوسٹس اور ٹیلی گرافس نے 29 نومبر 1978 کے خط میں موجود اپنی ہدایت کو واضح کیا ہے جس میں ATM کو LSGTM عملہ میں ترقی کے اہل بنایا گیا ہے اور انہوں نے کہا ہے کہ براہ راست یا ATM کے عملہ سے ترقی یافتہ LSGTM کے عملہ میں سنیارٹی ٹیلی گرافسٹ کے عملہ میں ان کی متعلقہ سنیارٹی کی بنیاد پر طے کی جاتی ہے اور جہاں تک ان کی سنیارٹی کا تعلق ہے، LSGTM میں ان کی ترقی کے سوال کا کوئی مطابقت نہیں ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ 17 اگست 1983 کے حکم کا واحد اثر یہ ہو گا کہ جن ATM کو LSGTM کے طور پر ترقی کے لیے منتخب کیا جاتا ہے انہیں LSGTM کے پیمانے پر رکھا جائے گا لیکن اس سے وہ ٹیلی گرافسٹوں سے سینئر نہیں ہوں گے جو ان سے سینئر تھے لیکن بعد میں انہیں LSGTM کے طور پر ترقی دی گئی کیونکہ ترقی پر ایسے ٹیلی گرافسٹ LSGTM کے عملہ میں اپنی سنیارٹی دوبارہ حاصل کر لیں گے۔

نتیجتاً اپیل کی اجازت دی جاتی ہے، ٹی اے نمبر 1483، سال 1987 میں 28 فروری 1989 کے ٹریبونل کے فیصلے اور حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور یہ قرار دیا جاتا ہے کہ اپیل کنندگان ٹیلی گرافسٹوں کے عملہ میں ان کی بین سنیارٹی کی بنیاد پر LSGTM کے طور پر ATM کی 85 فیصد اپ گریڈ شدہ آسامیوں کے خلاف پوسٹنگ کے لیے دیگر ATM کے ساتھ غور کرنے کے حقدار ہیں۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہوں گے۔

اپیل منظور کی گئی۔